

مرزا غلام احمد قادیانی کفر عیسائی کے

مؤلفہ
مولانا محمد سید انور

الہدیٰ فاؤنڈیشن لاہور

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب..... مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد

مؤلف..... محمد انور

سن اشاعت..... جون 2007ء

تعداد..... گیارہ سو

قیمت..... روپے

ناشر..... الہدی فاؤنڈیشن لاہور

زیر اہتمام..... ملک احتشام الحق

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ جمال کرم 9 مرکز الاولیٰں دربار مارکیٹ لاہور

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور

☆ مکتبہ رضویہ دربار مارکیٹ لاہور

☆ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
13	قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور قادیانیت	1
14	قادیانیت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں	2
15	مسلمانوں سے اسلام کے ہر اصول پر اختلاف	3
16	نزول ملائکہ	4
16	مرزا قادیانی اور قرآن وحدیث	5
17	روح انسانی	6
17	یوم الدین	7
17	جہاد بالسیف	8
18	معراج جسمانی	9
18	احترام انبیاء علیہم السلام	10
19	آل نبی ﷺ کا احترام	11
21	نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین کے متعلق قادیانیوں کی زبان درازی	12
22	تمام امت محمدیہ ﷺ پر کفر کا فتویٰ	13
22	مسلمان بیٹے کا جنازہ نہ پڑھنا	14
22	برطانیہ کی اطاعت ”نصف الاسلام“	15

27	عیسائی، یہودی، مشرک	35
28	تاجدارہ گولڑہ کی شان میں ہرزہ سرائی	36
28	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی توہین	37
28	آگے سے بڑھ کر	38
29	حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے	39
29	قادیانی کلمہ	40
29	قادیانی ایمان کے نہیں انسانیت کے بھی دشمن	41
30	قادیانیت کے پس پردہ کارفرما قوتیں	42

16	مرزا قادیانی خود خدا	23
17	اللہ تعالیٰ کی زبان پر مرض	23
18	اللہ تعالیٰ اور چور	24
19	مرزا قادیانی محمد رسول اللہ	24
20	آخری نور	24
21	تمام انبیاء کا مجموعہ	24
22	مرزا قادیانی کی افضلیت	25
23	نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے بارے چرب زبانی	25
24	مرزا قادیانی، احمد مجتبیٰ	25
25	روضہ آدم اور مرزا قادیانی	25
26	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر شراب کا الزام	25
27	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت	26
28	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین	26
29	زندہ علی، مردہ علی	26
30	انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین	26
31	پنجتن پاک کی توہین	26
32	قرآن شریف، مرزا قادیانی کی باتیں	27
33	مسجد اقصیٰ کی توہین	27
34	قیامت اور تقدیر کا انکار	27

حضور اکرم ﷺ کی محبت ہی وہ اساس ایمان ہے کہ اگر اس میں شکاف ڈال دیا جائے تو ایمان متزلزل ہونے لگتا ہے۔ چودہ صدیوں کی تاریخ انسانی گواہ ہے کہ دین اسلام کے مخالف گروہ کا ہمیشہ سے یہ طریقہ رہا کہ دین اسلام کی عمارت کو کمزور کرنے کے لئے اسی اساس کو ضربیں لگاتے رہے۔ ہر دشمنی، ہر مخالفت بلکہ ہر نیا اٹھنے والا فتنہ اور ہر پیدا ہونے والا فرقہ اسی مشن کی تکمیل کی سعی کرتا رہا۔ دلوں سے عشق مصطفیٰ ﷺ نکالنے کی ہر سازش ہوئی اور آج تک ہو رہی ہے۔

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا

روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو (اقبال)

عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کی جان ہے جب تک ہم سرکارِ دو جہاں ﷺ کو آخری نبی اور زندگی کے ہر معاملہ میں آخری حجت تسلیم نہ کریں گے ہم مسلمان کہلانے کے حقدار نہیں سرکارِ دو عالم ﷺ کی ختم نبوت پر کم و بیش ایک سو آیات قرآنی اور تقریباً دو سو احادیث مبارکہ شاہد ہیں۔ (۱)

قرآن مجید میں ارشادِ بانی ہے۔ ”محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔“ (۲)

تمام مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ ”خاتم النبیین“ کے معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کسی کو منصب نبوت پر فائز نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ امام

حافظ ابن کثیر اس آیت مبارکہ کے تحت اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں، ”یہ آیت اس مسئلہ میں نص ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور جب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں تو رسول بدرجہ اولیٰ نہیں ہو سکتا کیونکہ مقام نبوت، مقام رسالت سے عام ہے، کیونکہ ہر رسول نبی ہوتا ہے اور ہر نبی رسول نہیں ہوتا اور اس مسئلے پر کہ آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہیں۔ آنحضرت ﷺ کی متواتر احادیث وارد ہیں جو صحابہ کرام کی ایک بڑی جماعت سے مروی ہیں“ (۳)

حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ ”الاقتصاد“ میں فرماتے ہیں۔ ”بے شک امت نے بالا جماع اس لفظ (خاتم النبیین) سے یہ سمجھا ہے کہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ رسول اور اس پر اجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں، پس اس کا منکر یقیناً اجماع امت کا منکر ہے“ (۴)

علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ ”تفسیر روح المعانی“ میں لکھتے ہیں۔ ”آنحضرت ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ایسی حقیقت ہے جس پر قرآن ناطق ہے، احادیث نبویہ نے جس کو واضح گاف طور پر بیان فرمایا ہے اور امت نے جس پر اجماع کیا، پس جو شخص اس کے خلاف کا مدعی ہو، اس کو کافر قرار دیا جائے گا۔“

عقیدہ ختم نبوت جس طرح قرآن کریم کے نصوص قطعیہ سے ثابت ہے اسی طرح رسول ﷺ کی احادیث متواترہ سے بھی ثابت ہے اختصار کے ساتھ صرف چند احادیث ذکر کی جاتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

”میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت ہی حسین و جمیل محل بنایا، مگر اس کے کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد گھومنے اور اس پر عرش عرش کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگادی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں وہی (کونے کی آخری) اینٹ ہوں اور میں انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں۔“ (۵)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں تیس جھوٹے نبی پیدا ہوں گے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“ (۶)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتے۔“ (۷)

عقیدہ ختم نبوت امت مسلمہ میں متواتر چلا آ رہا ہے کہ آنحضرت ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہیں ہو سکتا اور جو شخص آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ ”شرح فقہ اکبر“ میں لکھتے ہیں۔ ”ہمارے نبی ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا

(۵) صحیح مسلم ص ۲۳۸ ج ۲۔ صحیح بخاری المناقب ص ۵۰۱ ج ۱

(۶) ابوداؤد ص ۲۲۸ ج ۲، ترمذی ص ۳۵ ج ۲

(۷) ترمذی ص ۲۰۹ ج ۲

بالاجماع کفر ہے۔“ (۸)

پس خدا برما شریعت ختم کرد
بر رسول ما رسالت ختم کرد
لا نبی بعدی زارا احسان خدا است
پردہ ناموس دین مصطفیٰ است
اقبال

انگریزوں نے اسلام میں انتشار برپا کرنے کے لئے ہندوستان کے اندر بڑے بڑے گل کھلائے، دولت اور عہدوں کا لالچ دے کر ایسے لوگوں کی خدمات حاصل کرنا، جو مذہبی مفاد و ترقی کے نام پر نئی تحریکیں اٹھائیں اور آگے چل کر وہ مسلمانوں کی صلاحیتوں کا رخ باہمی خانہ جنگی کی طرف پھیریں۔ فرنگی سیاست کا خاص منصوبہ رہا اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے خصوصی طور پر پیغمبر اسلام کے منصب نبوت کو سامنے رکھا ۱۸۵ء کی جنگ آزادی کے دوران مسلمانوں کو دہری دشواری کا سامنا تھا۔ ایک تو ان کی دینی حکومت اور جاہ و جلال کو چھین لیا گیا تھا تو دوسری طرف یورپ کا مادی انقلاب ان کی دینی اقدار کو پامال اور جذبہ جہاد کو سبوتاژ کر رہا تھا۔ ادھر انگریزوں کو اپنے ناپاک عزائم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے بہت بڑے خدایوں اور دین فروشوں کی ضرورت تھی۔

”چنانچہ دینی عقائد کو مسخ کرنے اور جذبہ جہاد امت مسلمہ کے دلوں سے نکالنے کے لئے ”مرزا غلام احمد قادیانی“ کا انتخاب کیا گیا۔ بھارت کے صوبہ مشرقی

(۸) (منقول از روزنامہ ”جنگ“ ۷ ستمبر ۲۰۰۵ء)

پنجاب کے ضلع گوداسپور کی تحصیل بنالہ کے ایک غیر معروف گاؤں قادیان کے رہنے والے اس شخص نے ایک ہی جست میں صرف نبوت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ کبھی عالم کے روپ میں سامنے آیا کبھی سازش کے تحت عیسائیوں سے مناظرہ کر کے ایک مناظر کی شکل میں روشناس ہوتا رہا اور سادہ لوح مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کرتا رہا، کبھی دجل و فریب پر مبنی کتابیں لکھ کر خود کو ایک مصنف کی حیثیت سے متعارف کرواتا رہا تو کبھی اپنی جھوٹی تعلیمات کے اشتہارات شائع کر کے سستی شہرت حاصل کرتا رہا کبھی اپنے آپ کو مجدد کہا تو کبھی مامور من اللہ بنا، کبھی خود کو محدث کہا تو کبھی اپنے آپ کو امام زماں لکھا کہیں مہدی اور مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا تو کبھی ظلی، بروزنی نبی بنا مختصر یہ کہ بالآخر ۱۹۰۱ء میں تمام حدود پھلانگ کر اپنی جھوٹی نبوت و رسالت کا اعلان کر دیا۔ (۹)

سچے نبیوں کا اقرار ضروری ہے
چھوٹے نبیوں کا انکار ضروری ہے
ختم نبوت کی نگری میں چور گھے
نگری والے ہوں بیدار ضروری ہے

بارہ گاہ رسالت ﷺ سے اشارہ پا کر اور ایک با خدا انسان کے کشف غیبی کو امر الہی تصور کرتے ہوئے تاجدار گولڑہ قبلہ عالم سید پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ تحفظ ختم نبوت کے لئے کمر بستہ ہو گئے چنانچہ ۲۵ اگست ۱۹۰۰ء (۱۰) کو لاہور میں مناظرہ طے پایا۔ قادیانیت کے خلاف قبلہ پیر صاحب علیہ الرحمۃ کے طرز استدلال و انداز اثبات مقام

(۹) اسلام اور قادیانیت ص ۳۸

(۱۰) مہر منیر مولانا فیض احمد فیض صاحب

ختم نبوت کو دیکھتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے آپ کو اپنا متفقہ قائد تسلیم کیا۔ قبلہ پیر صاحب لاہور پہنچے تو آپ کے زیر سایہ کثیر التعداد علماء و مشائخ سمیت فرزند ان امت کا ٹھائیں مارتا ہوا سمندر موجزن تھا۔ اہل سنت، دیوبندی، اہل حدیث، شیعہ الغرض ہر مکتبہ فکر کے افراد موجود تھے۔ درحقیقت یہ ناموس رسالت کے لئے اتحاد امت کا تاریخ ساز اجتماع تھا۔ مرزا قادیانی نے نہ آتا تھا اور نہ ہی آیا۔ نتیجتاً متنبی قادیان کو منہ کی کھانا پڑی اور وہ حکومتی اعانت و سرکاری معاونت کے باوجود بھی خائب و خاسر ہوا تو یوں قد جاء الحق و زهق الباطل کے مصداق، فرزند ان اسلام فتح مبین سے سرفراز ہوئے اور قادیانی عبرت ناک شکست سے دوچار۔

ما فوق عقول بن کے آپکا ہے
امت میں فضول بن کے آپکا ہے
برساتی نبی کئی سنے اور پڑھے
اب تو بھی رسول بن کے آپکا ہے (نصیر)

باعث صد افسوس امر یہ ہے کہ وہ لوگ ہار کر بھی غافل نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے انڈر گر اوڈنڈ اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں۔ مسلمانوں کو بارہا ان سے ٹکر لینا پڑی نتیجتاً انہیں پابند سلاسل ہونا پڑا، کوڑے کھانے پڑے، اور تختہ دار پر جانیں قربان کرنا پڑیں۔ چنانچہ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت کے دوران جب مجاہد ملت حضرت علامہ عبد الستار خان نیازی علیہ الرحمۃ کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا جو بعد میں عمر قید میں تبدیل ہو گیا تو آپ کے عزم و ہمت میں ذرا فرق نہ آیا بلکہ یہ فرمایا۔ (۱۱)

(۱۱) ماہنامہ ضیائے حرم (مجاہد ملت نمبر)

قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور قادیانیت

جہاں تک قائد اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمہ کا اس مسئلے سے تعلق ہے تو آپ نے ۱۰ جون ۱۹۴۴ء کو سری نگر سے ”مسلم لیگ اور قادیانیوں کے بارے میں رکنیت مسلم لیگ“ کے ضمن میں مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو جاری فرمایا تھا جس کا صاف اور واضح مقصد یہ تھا کہ کوئی قادیانی مسلم لیگ کا رکن نہیں بن سکتا۔ قائد اعظم نے فرمایا.....

”میں اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنی ملاقات کے دوران ان پر پھر یہ واضح کر دیا تھا جہاں تک آل انڈیا مسلم لیگ کا تعلق ہے ہم اپنی تنظیم کے دستور کی ”متعلقہ شق“ کے تابع ہیں اور میں اس کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ کہ اس بات کی نشاندہی کر دوں کہ اپنے دستور کے مطابق آل انڈیا مسلم لیگ کی ابتدائی شاخ کی رکنیت کے امیدوار مسلمان ہونا چاہیے وہ برطانوی ہند کا باشندہ ہو اور اس کی عمر اٹھارہ برس سے کم نہیں ہونی چاہیے یہ بات بالکل درست نہیں ہے کہ میں نے ناظر امور عامہ خارجہ، قادیان کا مکتوب موصول ہونے پر کسی ایسی بات سے اتفاق کیا ہو کہ دستور سے انحراف کرنا میرے اختیار میں ہے۔ (۱۳)

(۱۳) نوائے وقت ۲۶ فروری ۳۱۳

(اور نیٹ پرپریس، ڈان ۱۱ جون ۱۹۴۴ء قائد اعظم تقاریر و بیانات جلد سوم بزم اقبال ۱۱ جون، ۱۹۹۸ء

ص ۳۱۳)

Is that all i was prepared more than that. If i have got on hunderd thoudsand lives , i lay down those lives for the cause of holly prohhphet(P.B.U.H)

۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو ربوہ (چناب نگر) ریلوے اسٹیشن پر پیش آنے والے واقعہ کے بعد پورے ملک میں قادیانیوں کے خلاف تحریک کا آغاز ہو گیا تھا۔ ۳۰ جون ۱۹۷۴ء کو پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے حضرت مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے قومی اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ آپ نے مرزائیوں، قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر الدین کو قومی اسمبلی میں شکست دی، بالآخر آپ کی کوششیں رنگ لائیں، اور ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں، احمدیوں، رلاہوریوں کو غیر مسلم قرار دیا۔ (۱۲)

جب ۱۹۸۸ء میں قادیانیوں نے اینٹنٹی انٹرنیشنل کے صدر دفتر جنیوا میں پاکستان کے خلاف درخواست دی کہ وہاں ان پر مظالم ہو رہے ہیں اور ان کو اقلیت تصور کیا جاتا ہے۔ تو اس وقت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری، رحمۃ اللہ علیہ جنیوا تشریف لے گئے آپ نے ختم نبوت کے حق میں اور قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے میں ایسے دلائل دیئے کہ پندرہ غیر مسلم ججز میں سے تیرہ نے آپ کے حق میں فیصلہ دیا اور باقی دو نے خاموشی اختیار کی۔ (۱۳)

(۱۲) نوائے وقت ۱۸ جنوری ۲۰۰۴ء

(۱۳) جمال کرم، ضیاء حرم، مہر میز ص ۱۸۶، ۱۹۴، مقدمہ سیف چشتیانی

قادیانیت علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کی نظر میں

شاعر مشرق، مفکر پاکستان حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ”ختم رسالت“ کے ضمن میں علامہ عبداللہ یوسف علی اور مرزا ظفر علی سابق جج ہائیکورٹ لاہور کے ہمراہ جو بیان دیا اور جیسے سید سرور شاہ گیلانی (علیگ) نے دفتر تنظیم مساجد محلہ مصری شاہ لاہور کی طرف سے ۱۹۳۵ء میں شائع کیا۔ علامہ موصوف نے واشگاف الفاظ میں فرمایا:

”اسلام نسلی خیال کو کلیتہً ملیا میٹ کر کے اپنی بنیادیں صرف مذہبی خیال پر استوار کرتا ہے ہر فرد مسلم پر اس مذہبی تحریک کو جو ”اسلام ہی کی گود“ سے اٹھ کر اپنی بنیاد ”نبی نبوت“ پر رکھنے کی مدعی ہو اور تمام مسلمانوں کو جو اس تحریک کا مفروضہ الہامات کی صداقت کو قبول نہ کریں کافر قرار دے رہی ہو۔ اسلام کی وحدانیت کے لئے زبردست خطرہ سمجھنے پر مجبور ہے کیونکہ اسلام کی واحدانیت ”ختم نبوت“ کے عقیدے پر مبنی ہے۔ ”ختم نبوت“ کا عقیدہ نوح انسان کی ثقافت کی تاریخ میں غالباً سب سے اچھوتا عقیدہ ہے۔ (۱۵)

آپ نے مرزائیوں کے متعلق وسیع معلومات اور ناقابل تردید دستاویزی ثبوت کے پیش نظر فرمایا کہ ”قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں“ چنانچہ ملاحظہ ہوں ڈاکٹر سر محمد اقبال کے مکتوب گرامی کی آخری سطور جو انہوں نے پنڈت جواہر لعل

نہرو کے نام ۳۱ جون ۱۹۳۶ء کو تحریر فرمایا چنانچہ آپ نے ایک غیرت مند مسلمان کی طرح بیاگ دھل فرمایا: (۱۶)

I have no doubt in my mind that the ahmadis are "Traitors" both to islam and india."

(Speeches, writings and statements of iqbal comp, by L. A Sherwani Lahore Iqbal Academy, 1977 Page 200)

مرزائیت کی سنگینی، زہریلے پن اور تباہ کن عواقب کا اندازہ کرنے کے لئے قادیانی لٹریچر پر نظر ڈالیں۔ مشتے ازخروارے کے طور پر مرزا صاحب کے عقائد کی جھلکیاں بحوالہ کتب پیش خدمت ہیں۔ مولانا فیض احمد فیض صاحب نے ۷۱ جوعقائد نقل کئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں، نقل کفر، کفر نہ باشد

مسلمانوں سے اسلام کے ہر اصول پر اختلاف

قرآن وحدیث کے مطالب کو بدل ڈالنے کے اس خود ساختہ اختیار کو مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے ہر مسئلہ پر اختلاف کھڑا کرنے کے لئے استعمال کیا۔ ان کے صاحبزادے مرزا محمود احمد نے اپنے ایک خطبہ میں یوں بیان کیا: ”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا چند اور مسائل میں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغرضیکہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ

ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔ (۱۷) (۱۸)

نزول ملائکہ

مرزا قادیانی نے فرشتوں کو ارواح کو اکب قرار دیا ہے۔ ”ایام الصلح“ میں تحقیق فرمایا کہ فرشتے اگر زمین پر نازل ہوں تو آسمان سے ستارے گر جائیں اس کے باوجود ”ازالہ اوہام“ میں سورہ قدر کی تفسیر کرتے ہوئے نزول ملائکہ کو تسلیم کرتے ہیں نیز میاں محمود احمد ”خليفة قاديان کی ڈائری“ مندرجہ اخبار ”الفضل“ ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء میں تحریر ہے۔ ”میری عمر نویدس برس کی تھی میں اور ایک اور طالب علم ہمارے گھر میں کھیل رہے تھے وہیں ایک الماری میں ایک کتاب پڑی تھی وہ ہمارے دادا صاحب کے وقت کی تھی اس میں لکھا تھا اب جبریل نازل نہیں ہوتا۔ میں نے کہا کہ یہ غلط ہے۔ میرے ابا پر تو نازل ہوتا ہے۔ ہم میں بحث ہو گئی آخر ہم دونوں مرزا قادیانی کے پاس گئے اور اپنا اپنا بیان پیش کیا آپ نے فرمایا کتاب میں غلط لکھا ہے۔ جبریل اب بھی آتا ہے۔

مرزا قادیانی اور قرآن وحدیث

۱) ”خدا نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے اور مجھے بتلایا ہے کہ فلاں حدیث سچی ہے اور فلاں جھوٹی اور قرآن کے صحیح معنوں سے مجھے اطلاع بخشی ہے۔ (۱۹)“
اب کوئی قرآن نہیں سوائے اس قرآن کے جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دکھائی دے۔ اگر کوئی چاہے کہ آپ مرزا قادیانی سے علیحدہ ہو کر کچھ دیکھ سکے اسے کچھ نظر نہیں آئے گا ایسی صورت میں اگر قرآن بھی دیکھے گا تو اس کے لئے یٰھدیٰ مَنْ

(۱۷) مہر مہر ص ۱۸۶-۱۱۹ مقدمہ سیف چشتیانی (۱۸) الفضل ۳ جولائی ۱۹۳۱ء

(۱۹) اربعین نمبر

يُشَاءُ وَالْاَقْرَانُ نَهْ يُوْكَا بَلْكَ يُوْضَلُّ مَنْ يُّشَاءُ وَالْاَقْرَانُ هُوْكَا۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرنے، تھے حدیث کی کتابوں کی مثل تو مداری کے پٹارے کی ہے جس طرح مداری چاہتا ہے۔ میں سے نکال لیتا ہے اسی طرح ان سے جو چاہوں نکال لو“ (۲۰)

روح انسانی

۱) قادیانی نے اپنی تقریر جلسہ مذاہب لاہور مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء میں انسانی روح کے متعلق تحریر کیا ہے۔

”ہم روز مشاہدہ کرتے ہیں کہ گندے زخموں میں ہزار ہا کیڑے پڑ جاتے ہیں سو یہی بات صحیح ہے کہ روح ایک لطیف نور ہے جو اس جرم کے اندر ہی پیدا ہو جاتا ہے جو جرم میں پرورش پاتا ہے اور جس کا ضمیر ابتداء سے نطفہ میں موجود ہوتا ہے۔“

یوم الدین

”اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے زمانہ کا نام یوم الدین رکھا کیونکہ اس زمانہ میں دین کو زندہ کیا جائے گا۔“ حالانکہ قرآن حکیم میں جا بجا یوم الدین کے معنی روز قیامت لئے گئے ہیں۔

جہاد بالسیف

۲) مرزا قادیانی نے اس زمانہ میں جب کہ عیسائی حکومتیں خصوصاً انگلستان، فرانس، اور روس اسلامی سلطنتوں کو تہہ وبالا کر رہی تھیں، جہاد بالسیف کو تمام مسلمانوں پر حرام قرار دیا۔

(۲۰) الفضل ۱۵ جولائی ۱۹۳۸ء

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آ گیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد (۲۱)

معراج جسمانی

مرزا غلام احمد ”ازالہ اوہام“ میں آنحضرت ﷺ کے معراج جسمانی کے متعلق
لکھتا ہے کہ معراج (معاذ اللہ) اس جسم کثیف سے نہ تھی بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کا کشف تھا
اور اس قسم کے کشفوں میں مولف (مرزا قادیانی) خود، صاحب تجزیہ ہے۔

احترام انبیاء علیہم السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں کئی طرح کے نازیبا کلمات استعمال کئے
ہیں چنانچہ اپنی کتاب ”دافع البلاء“ میں لکھتا ہے۔

”مسیح کی راستبازی اپنے زمانہ میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت
نہیں ہوتی بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر فضیلت تھی کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی یہ نہیں سنا
گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس پر عطر ملا ہوا اپنے ہاتھوں
سے یا سر کے بالوں سے اس کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی
تھی اس وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ علیہ السلام کا نام حضور رکھا مگر مسیح کا یہ نام نہ

رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔“
اور ”ضمیمہ نزول المسیح“ میں لکھا ہے۔

”اور یہود تو حضرت عیسیٰ کے معاملہ میں اور ان کی پیش گوئیوں کے بارے
میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کے جواب دینے سے حیران ہیں۔ بغیر
اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ ضرور حضرت عیسیٰ نبی ہیں کیونکہ قرآن نے ان کو نبی قرار دیا
ہے اور کوئی دلیل ان کی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلیلیں قائم ہیں
(..... ہائے کس کے آگے ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں
صاف طور پر چھوٹی نکلیں۔“)

آل نبی ﷺ کا احترام

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو آل نبی وارث رسول اللہ ثابت کرے کی سعی
میں آل محمد ﷺ کے صلی اور خونی رشتہ کو جس طرح کم مرتبہ و کم پایہ دکھانا چاہا ہے اس
کی ایک مثال ملاحظہ فرمائیے۔ ”تریاق القلوب ص ۴۹ پر آل محمد ﷺ کے عنوان میں
لکھتا ہے۔

”سو اس قرنیہ سے آل محمد ﷺ سے بھی کوئی دنیوی رشتہ مراد نہیں ہے بلکہ آل
سے مراد وہ لوگ ہیں جو فرزندوں کی طرح آنحضرت ﷺ کے روحانی مال کے وارث
ٹھہرتے ہیں بلکہ ہر جگہ آل کے لفظ سے آنحضرت ﷺ کی یہی مراد ہے نہ دنیوی رشتہ
جو ایک سفلی اور فانی امر ہے جو موت کے ساتھ ہی ”لا انسَابَ بَیْنَهُمْ“ کی تلواریں سے
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ نبی کا نفس کبھی اس بات پر راضی نہیں ہو سکتا کہ آل کے لفظ
سے محض اس کی یہ غرض ہے کہ عام دنیا داروں کی طرح ایک سفلی اور فانی رشتہ کا لوگوں کو

پیر و بنانا چاہیے۔

یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو فرمادے کہ یہ دنیوی رشتے اسی دنیا تک ختم ہو جاتے ہیں اور قیامت میں انساب نہیں رہیں گے اور اس کا نبی ایک ادنیٰ سے رشتہ پر ہی زور دیتا رہے جو لڑکی کی اولاد ہے..... اس قسم کی اولاد جو فدک جیسے نام کے باغ اور چند درختوں کے لئے لڑتے پھریں اور مشتعل ہو کر کبھی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا کہیں اور کبھی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔“

مرزا قادیانی ”نزول المسح“ میں لکھتا ہے۔

۱۱ (”افسوس یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ قرآن نے تو امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انبیت کا حق بھی نہیں دیا بلکہ نام تک مذکور نہیں ان سے تو زید ہی چھارہا جس کا نام قرآن شریف میں موجود ہے ان کو آنحضرت ﷺ کا بیٹا کہنا قرآن کی نص صریح کے برخلاف ہے۔ جو مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ سے سمجھا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ رجال میں سے تھے۔ عورتوں میں سے تو نہیں تھے حق تو یہ ہے کہ اس آیت نے اس تعلق کو جو امام حسین کو آنحضرت ﷺ پر و ختر ہونے کے تھا نہایت ہی ناچیز کر دیا ہے۔“

”در شین“ مجموعہ کلام مرزا قادیانی میں تحریر ہے۔

”اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک شخص (مرزا قادیانی) ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔

کر بلا نیست سیر ہم آئم
صد حسین است در گریہ نام

مرزا قادیانی نے ”اعجاز احمدی“ میں جو ایک طویل عربی قصیدہ پر مشتمل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کی شان میں بہت زبان درازی کی ہے یہ سرف شیعہ حضرات کی ہی نہیں بلکہ درحقیقت سرور کونین ﷺ کی غلامی کا دعویٰ کرنے والے ہر شخص کی دل آزاری ہے۔

وشتان مابینی و بین حسینکم فانی اءید کل ان و انصر
۵ (اور میرے اور تمہارے حسین کے درمیان بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر آن خدا کی مدد اور نصرت حاصل ہو رہی ہے) م

طلبتم فلا حامن قتیل بخیبۃ فحییکم رب غیور و مبراء
(تم نے اس کشتہ نامرادی (معاذ اللہ) سے فلا طلب کی پس ہلاک کرنے والے رب غیور نے تمہیں خراب و خاکسار کر ڈالا)

فانی قتیل الحب لا کن حسینکم قتیل العداۃ فالفرق اجلی و اظہر
(اور میں تو خدائے تعالیٰ کی محبت کا کشتہ ہوں، لیکن تمہارا حسین کشتہ اعداء ہے پس فرق ظاہر ہے)

نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے متعلق

قادیانیوں کی زبان درازی

مرزا قادیانی کی برادری کے ایک رکن حکیم محمد حسین قادیانی اپنی کتاب ”المہدی“ میں اور ڈاکٹر شاہ نواز خان قادیانی ”ریویو آف ریلیجز مئی ۱۹۲۰ء“ میں اس موضوع پر یوں رقمطراز ہیں۔

”سچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بھی اتنی پیش گوئیاں نہیں جتنی کہ مسیح موعود کی

ہیں..... ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تھے؟ وہ تو حضرت غلام احمد کی جوتیوں کے تسے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہنی ارتقاء آنحضرت ﷺ سے زیادہ تھا۔ اس زمانہ میں تمدنی ترقی زیادہ ہوئی ہے اور یہ جزوی فضیلت ہے جو مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ پر حاصل ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ذہنی استعدادوں کا پورا نظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا ورنہ قابلیت تھی۔“

تمام امت محمدیہ ﷺ پر کفر کا فتویٰ

مرزا قادیانی نے جب دیکھا کہ ان کی دعوت پر لبیک کہنے والوں کی تعداد بہت کم ہے تو انہوں نے اپنے تمام نہ ماننے والوں کو کافر قرار دے دیا، فرمایا۔
6 ”خداے تعالیٰ نے میرے اوپر ظلم کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔“ (۲۲)
7 ”جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔“ (۲۳)

مسلمان بیٹے کا جنازہ نہ پڑھنا

8 ”حضرت (مرزا قادیانی) نے اپنے بیٹے (فضل احمد) کا جنازہ محض اس لئے نہیں پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا۔“ (اخبار الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء)

برطانیہ کی اطاعت ”نصف الاسلام“

اپنی کتاب ”شہادت القرآن“ میں حکومت برطانیہ کی اطاعت کو نصف

(۲۲) ارشاد مرزا قادیانی مندرجہ رسالہ ”الذکر الحکیم نمبر ۴ (۲۳) البہام مرزا قادیانی تبلیغ رسالت جلد نم

الاسلام قرار دیتے ہوئے مرزا قادیانی ”تزیاق القلوب“ میں لکھتا ہے۔

9 ”میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں کہ اگر وہ اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ان کتابوں کو تمام ممالک عرب، مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے میری یہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دینے والے، مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔“

اب بحوالہ دیگر کتب و رسائل مرزا قادیانی کے عقائد پیش خدمت ہیں۔ (۲۴)

مرزا قادیانی خود، خدا

”میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں (۲۵)

اللہ تعالیٰ کی زبان پر مرض

”کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا کیا اس کی زبان پر کوئی مرض لا حق ہوگئی ہیں۔“ (۲۶)

(۲۴) اسلام اور قادیانیت (محمد شباب القادری) ماہنامہ ضیائے حرم جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ

ماہنامہ طلوع سحر صفر ۱۴۲۲ھ، ماہنامہ ضیائے حرم شعبان ۱۴۲۲ھ

(۲۵) آئینہ کمالات، اسلام مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۵ ص ۵۶۴

(۲۶) ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ۴۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۱ ص ۱۳۱۲ مرزا قادیانی

اللہ تعالیٰ اور چور

وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے وہ فرماتا ہے۔ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔“ (۲۷)

مرزا قادیانی محمد رسول اللہ

”اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی“ (۲۸)

آخری نور

”مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں بد قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔“ (۲۹)

تمام انبیاء کا مجموعہ

”میں آدم ہوں۔ میں نوح ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں“ (۳۰) ۱۱

(۲۷) تجلیات الہیہ ص ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۰ ص ۳۶۹

(۲۸) ایک غلطی کا زائد ص ۴ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۷

(۲۹) کشتی نوح ص ۵۶ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۶۱

(۳۰) تترہ حقیقۃ الوحی ص ۶۱ مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۲

مرزا قادیانی کی افضلیت

”اس نبی ﷺ کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا۔“ (۳۱)

نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے چرب زبانی

آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پتیر کھا لیتے حالانکہ مشہور تھا کہ سوری جربی اس میں پڑتی ہے“ (۳۲)

مرزا قادیانی، احمد مجتبیٰ

منم مسیح زماں و منم کلیم خدا

منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد (۳۳)

روضہ آدم اور مرزا قادیانی

روضہ آدم کہ تھا وہ نا مکمل اب تک

میرے آنے سے ہوا کامل بجلہ برگ و بار (۳۴)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر شراب کا الزام

”یورپ کے لوگوں کو جس قد شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت

(۳۱) اعجاز احمدی ص ۱۷ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۳

(۳۲) مرزا قادیانی کا مکتوب، الفضل ۲۲ فروری ۱۹۴۳

(۳۳) تریاق القلوب ص ۶ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۱۳۴

(۳۴) درّ الثمین اردو ص ۱۳۵

کی وجہ سے“ (۳۵)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت

(ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو)

اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

جیسا کہ ابو ہریرہ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔ (۳۷)

زندہ علی، مردہ علی

”پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے

اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو“ (۳۸)

انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

(۱۳) انبیاء علیہم السلام جھوٹے ہوتے ہیں۔ (۳۹)

نجات پاک کی توہین

میری اولاد سب تیری عطا ہے

ہر ایک تیری بشارت سے ہوا ہے

(۳۵) کشی نوح حاشیہ ص ۳۳ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۷۱

(۳۶) دافع البلاء ص ۲۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۴۰

(۳۷) اعجاز احمدی ص ۱۸

(۳۸) ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۴۰۰

(۳۹) ازالۃ الاحیاء ص ۲۲۸، ۲۲۹

یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے

یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے (۴۰)

قرآن شریف، مرزا قادیانی کی باتیں

قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں“ (۴۱)

(۱۵) ”قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا۔“ (۴۲)

مسجد اقصیٰ کی توہین

”مسجد اقصیٰ سے مراد مسیح موعود کی مسجد ہے جو قادیان میں واقع ہے“ (۴۳)

قیامت اور تقدیر کا انکار

(۱۴) ”قیامت نہیں ہوگی، تقدیر کوئی چیز نہیں ہے“ (۴۴)

عیسائی، یہودی، مشرک

”جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی، یہودی اور مشرک رکھا گیا“ (۴۵)

(۴۰) دُرُشِین (اردو) ص ۴۵

(۴۱) تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۲۳۵، طبع دوم

(۴۲) تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۷۶، طبع دوم

(۴۳) خطبہ الہامیہ حاشیہ ص ۱۲۱ شہار منارۃ المسیح

(۴۴) ازالۃ الاحیاء ص دوم نائٹل پیج

(۴۵) نزول المسیح ص ۴

تاجدار گولڑہ کی شان میں ہرزہ سرائی

”مجھے ایک کتاب کذاب (حضرت پیر مہر علی شاہ) کی طرف سے پہنچی ہے وہ خبیث کتاب اور بچھوکی طرح نیش زن پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔“ (۴۶)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی توہین

”سلطان عبدالقادر، اس الہام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا ہے کیونکہ جس طرح سلطان دوسروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے اسی طرح مجھ کو تمام روحانی درباریوں پر افسری عطا کی گئی ہے (۴۷)

آگے سے بڑھ کر

امام اپنا عزیزو ! اس جہاں میں
غلام احمد ہوا دارالامان میں
غلام احمد ہے رب اکبر
مکان اس کا ہے گویا لا مکان میں
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد جس نے دیکھنے ہوں اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(۴۶) اعجاز احمدی ص ۷۵ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۸

(۴۷) تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۷۰۶ طبع دوم

”قاضی ظہور الدین اکمل“ مرزا قادیانی کا خاص مرید تھا اس نے مندرجہ بالا نظم لکھ کر مرزا قادیانی کی خدمت میں پیش کی۔ مرزا صاحب نے نظم پڑھ کر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور اسے اپنے ساتھ گھر لے گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے

آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثریت عادت تھی ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا، اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ اگرچہ میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت بھی ہے“ (۴۸)

قادیانی کلمہ

قادیانیوں کی کتاب (A frika speaks) میں ایک تصویر تاجنجریا (افریقہ) کے شہر اچے اوڈے کی، احمدیہ مسجد کی عمارت ہے اس عمارت پر کلمہ اسلام کی بجائے ان کا اپنا کلمہ ”لا الہ الا اللہ احمد رسول اللہ“ لکھا ہوا ہے۔

قادیانی ایمان کے نہیں، انسانیت کے بھی دشمن

مرزا صاحب کا بیٹا خلیفہ قادیان لکھتا ہے۔

”ہمارے پاس حکومت نہیں ہے کہ قوت سے لوگوں کی اصلاح کر سکیں اور ہٹلرا ورمسولینی کی طرح ان سب کو ملک بدر کر سکیں، جو ہمارے احکامات کی تعمیل نہ کریں اور جو ہماری بات نہ سنیں یا نہ مانیں انہیں عبرتاک سزا دے سکیں اگر ہمارے پاس حکومت

(۴۸) انجام آتم ص ۵ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۱ ص ۲۸۹

ہوتی تو یہ نتائج ہم ایک دن میں حاصل کر سکتے تھے۔ (۴۹)

اگر خدا نخواستہ انہیں اقتدار حاصل ہو جائے تو ظاہر ہے کہ وہ کیا کیا ظلم ڈھائیں گے۔

قادیانیت کے پس پردہ کارفرما قوتیں

۱۹۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد مرزا صاحب اور ان کی جماعت پراگمیزیوں کی خاص نظر عنایت تھی مرزا صاحب نے مسلمان زعماء اور علماء کے خلاف مندرجہ قسم کی درخواستیں اور مختصر نامے حکومت کو ارسال کئے جن سے یہ صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ حکومت برطانیہ کے خاص حاشیہ بردار تھے۔

”چونکہ قرین مصلحت ہے کہ سرکاری انگریزی کی خیر خواہی کے لئے ایسے ناظم مسلمانوں کے نام بھی نقشہ جات میں درج کئے جائیں جو در پردہ اپنے دلوں میں برٹش انڈیا کو دارالحرب قرار دیتے ہیں۔ لہذا یہ نقشہ اس غرض کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔

تاکہ اس میں ان ناحق شناس لوگوں کے نام محفوظ رہیں جو ایسی باعنوانہ سرشت کے آدمی ہیں..... جن کے نہایت مخفی ارادے گورنمنٹ کے برخلاف ہیں لیکن ہم گورنمنٹ میں بادب گزارش کرتے ہیں کہ ایسے نقشے پولیٹیکل ہم سے طلب کرے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری حکیم مزاج گورنمنٹ بھی ان نقشوں کی ایک ملکی راز کی طرح اپنے کسی دفتر سے محفوظ رکھے گی۔ ایسے لوگوں کے نام مع پتہ و نشان یہ ہیں“ (۵۰)

اب جس کے جی میں آئے پائے وہی روشنی

ہم نے دل جلا کے سر عام کر دیا

(۴۹) الفضل ۲ جولائی ۱۹۳۶ء

(۵۰) مرزا غلام احمد کی تحریر بعنوان ”قابل توجہ گورنمنٹ“ مندرجہ ”تبلیغ رسالت“ جلد پنجم

ایک بھر دل کا پیغام ○ نوجوانان ملت کے نام

انگریز کا

ایجنٹ کون؟

مُصَنَّف

صاحبزادہ محمد ہر حق بنیدی لوی

الہدی فاؤنڈیشن لاہور

مکتبہ کی چند دیگر قابل مطالعہ کتب

- ﴿1﴾ انگریز کالینجٹ کون : صاحبزادہ محمد مظفر الحق ہدیالوی
- ﴿2﴾ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں : صاحبزادہ محمد مظفر الحق ہدیالوی
- ﴿3﴾ جماعت اسلامی سے اختلاف کیوں : صاحبزادہ محمد مظفر الحق ہدیالوی
- ﴿4﴾ بائی مذہب کی حقیقت : صاحبزادہ محمد مظفر الحق ہدیالوی
- ﴿5﴾ شیعہ مذہب کی حقیقت : صاحبزادہ محمد مظفر الحق ہدیالوی
- ﴿6﴾ محققانہ خطاب : پیر طریقت علامہ عبدالحق ہدیالوی
- ﴿7﴾ میلاد النبی کا ثبوت : پیر طریقت علامہ عبدالحق ہدیالوی
- ﴿8﴾ وسیلہ قرآن و سنت کی روشنی میں : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی
- ﴿9﴾ فاتحہ کا ثبوت : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی
- ﴿10﴾ درود شریف کا ثبوت : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی
- ﴿11﴾ نذر و نیاز مائل بہ لغیر اللہ کا تحقیقی بیان : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی
- ﴿12﴾ توحید و شرک کی حقیقت : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی
- ﴿13﴾ یار رسول اللہ پکارنے کا ثبوت : صاحبزادہ محمد ظفر الحق ہدیالوی

ملنے کا پتہ

مکتبہ جمال کرم۔ 9 مرکز الاولیس

دربار مارکیٹ لاہور فون: 7324948

الہدی فاؤنڈیشن کی چند دیگر قابل مطالعہ کتب

پیر طریقت علامہ عبدالحق بندیا لوی

• جشن عید میلاد النبی پر اعتراضات کا علمی محاکمہ • محققانہ خطاب

صاحبزادہ محمد مظہر الحق بندیا لوی

• تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں • وہابی مذہب کی حقیقت
• جماعت اسلامی سے اختلاف کیوں • شیعہ مذہب کی حقیقت
• انگریز کا ایجنٹ کون

صاحبزادہ محمد ظفر الحق بندیا لوی

• وسیلہ قرآن و سنت کی روشنی میں • درود شریف کا ثبوت
• نذر و نیاز مائل بہ غیر اللہ کا تحقیقی بیان • فاتحہ کا ثبوت
• توحید و شرک کی حقیقت • یار رسول اللہ پکارنے کا ثبوت